السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت لوہے کی چیز بلیڈیا استرا زیرِناف بالوں کے لیے استعمال کر سکتی ہے؟ 'حلقُ العَانَۃِ' اور 'اَلاِستحداد' کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اَلاِستحداد کی تشریح میں رقمطراز ہیں:

'اَلمُرَادُ بِہٖ اِستِعمَالُ المُوسٰی فِی حَلقِ الشَّعرِ مِن مَکَانٍ مَخصُوصٍ مِنَ الجَسدِ۔ 'فتح الباری:۱۰/۳۴۳'

''یعنی جسم کے مخصوص مقام سے بالوں کی صفائی کے لیے استرا استعمال کرنا مراد ہے۔''

اور نسائی کی روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہا وانس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس کی تعبیر 'حَلقُ العَانَۃِ' (زیرناف بال مونڈنا) کے ساتھ کی گئی ہے۔ نیز ''صحیح مسلم'' میں حضرت عائشہ اور انس رضی اللہ عنہما کی روایات 'میں بھی ایسی ہی تعبیر ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: 'اَلمُرَادُ بِالعَانَۃِ: اَلشَّعرُ الَّذِی فَوقَ ذَکَرِ الرَّجُلِ وَحَوَالَیہِ، وَکَذَا الشَّعرُ الَّذِی حَوَالَی فَرجِ المَرأَۃِ۔

''یعنی اَلعَانَۃُ سے مراد وہ بال ہیں جو مرد کے ذکر (شرم گاہ) کے گرد ہوتے ہیں، اور اس طرح وہ بال جو عورت کی شرمگاہ کے گرد ہوتے ہیں۔

ان پر بھی اَلعَانَۃِ کا اطلاق ہوتا ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ 'شَعرُ العَانَۃِ' کے بارے میں مرد اور عورت کے لیے صفائی کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ بالوں کو استرے سے مونڈھا جائے۔ چنانچہ صحیح حدیث میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رات کے وقت سفر سے واپس عورتوں کے پاس مت آوَ۔ یہاں تک کہ پراگندہ حالت والی کنگھی کرلے اور شوہر کو غیر حاضر پانے والی زیرِناف بال صاف کرلے۔ اصل سنت ہر اس چیز سے ادا ہو جائے گی جس سے بالوں کی صفائی حاصل ہو جائے۔ مطلب یہ ہے کہ لوہے اور غیر لوہے سب کا استعمال جائز ہے۔ بشرطیکہ صفائی حاصل ہو جائے کیونکہ اصل مقصد یہی ہے آلات کو محض ثانوی حیثیت حاصل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 120

محدث فتویٰ